ازعدالت عظمیٰ

10 مارچ

1954

یوسف عبدالعزیز

بنام

ریاست بمبئی اور حسین بھوئی لالجی۔

[مہر چند مہاجن چیف جسٹس ، مکھرجی، ایس آر داس، ویوین بوس اور غلام حسن جسٹس صاحبان]

بھارت کا آئین دفعات 14 اور 15 ۔مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 497 (ایکٹ XLV بابت 1860)۔آیا آئین کے خارج از اختیار ہے۔

یہ کہا گیا، کہ مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 497 آئین کی دفعات 14 اور 15 کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے۔

فوجداری اپیلیٹ دائرہ اختیار: مقدمہ نمبر 349 بابت 1951 ۔

بھارتیہ آئین کے آرٹیکل 132 (1) کے تحت 26 جون 1951 کے فیصلے اور حکم کے خلاف ،بمبئی عدالت عالیہ آف جوڈیکیچر (چگلا چیف جسٹس اور جسٹس گجیند رگڈکر) فوجداری درخواست نمبر 345 بابت 1951 میں اپیل۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیل کنندہ کی طرف سے: اے اے پیر بھوئے، جندر الال اور آئی این شراف۔

مدعا علیہ نمبر 1 کی طرف سے: ایم سی سیتلواڈ، اٹارنی جنرل برائے بھارت، اور سی کے ڈیفتری، سالیسیٹر جنرل برائے بھارت (بشمول پورس اے مہتا)

جواب دہندہ نمبر 2 کی طرف سے: جے بی دادا چنجی اور راجندر نارائن۔

10 مارچ 1954 عدالت کا فیصلہ جسٹس بوس نے سنایا۔

جسٹس بوس۔ اس معاملے میں سوال یہ ہے کہ کیا مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 497 آئین کے آرٹیکل 14 اور 15 کی خلاف ورزی کرتی ہے۔

اپیل کنندہ پر مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 497 کے تحت بدکاری کا مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔ جیسے ہی شکایت درج کی گئی اس نے آئین کے آرٹیکل 228 کے تحت مذکورہ آئینی سوال کا تعین کرنے کے لیے بمبئی عدالت عالیہ میں درخواست دی۔ عدالت عالیہ نے اس کے خلاف فیصلہ دیا لیکن اسے آرٹیکل 132 (1) اور 134 (1) (ج) کے تحت سرٹیفکیٹ جاری کی۔

دفعہ 497 کے تحت بدکاری کا جرم صرف مرد ہی کر سکتا ہے لیکن اس کے برعکس کسی شق کی عدم موجودگی میں عورت کو محرک کے طور پر سزا دی جائے گی۔ دفعہ 497 کا آخری جملہ اس کی ممانعت کرتا ہے۔ یہ کہتا ہے:

"ایسی صورت میں بیوی کو محرک کے طور پر سزا نہیں دی جائے گی۔" کہا جاتا ہے کہ اس سے آرٹیکل 14 اور 15 کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔

آرٹیکل 15 کا وہ حصہ جس پر اپیل کنندہ انحصار کرتا ہے یہ ہے:

"ریاست کسی بھی شہری کے ساتھ صرف جنس کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کرے گی۔

" لیکن وہ جس چیز کو نظر انداز کرتا ہیں وہ شق (3) کے تابع ہے جس میں کہا گیا ہے۔

"اس آرٹیکل میں کوئی بھی شئے ریاست کو خواتین کے لیے کوئی خاص توضیع بنانے سے نہیں روکے گی۔"

جس شق پر اعتراض کیا گیا ہے وہ ایک خصوصی شق ہے اور یہ خواتین کے لیے بنائی گئی ہے، اس لیے اسے شق (3) کے ذریعے محفوظ کیا گیا ہے۔

یہ دلیل دی گئی کہ شق (3) کو ان توضیعات تک محدود رکھا جانا چاہیے جو خواتین کے لیے فائدہ مند ہوں اور انہیں

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and integrity of this document

جرائم کے ارتکاب اور ترغیب دینے کا لائسنس دینے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

ہم شق میں ایسی کسی پابندی کو نہیں پاتے ہیں اور نہ ہی ہم اس بات سے اتفاق کر سکتے ہیں کہ ایسی شق جو سزا سے منع کرتی ہے اس جرم کے ارتکاب کے لائسنس کے برابر ہے جس کی سزا ممنوع کی گئی ہے۔

آرٹیکل 14 مجموعی ہے اور اسے دیگر توضیعات کے ساتھ پڑھنا چاہیے جو بنیادی حقوق کا دائرہ کار طے کرتی ہیں۔جنس ایک صحیح درجہ بندی ہے اور اگرچہ اس بنیاد پر عموماً کوئی امتیازی سلوک نہیں ہو سکتا، آئین خود خواتین اور بچوں کے معاملے میں خصوصی توضیعات فراہم کرتا ہے۔دونوں مضامین کو ایک ساتھ پڑھ کر تعزیرات بھارتیہ میں اعتراض شدہ آرٹیکل 497 کی توثیق کرتا ہے۔

اپیل کنندہ بھارت کا شہری نہیں ہے۔یہ دلیل دی گئی کہ وہ اس وجہ سے آرٹیکل 14 اور 15 کا سہارا نہیں لے سکتا تھا۔عدالت عالیہ نے مختلف طور پر فیصلہ دیا۔یہ ہمارے لیے ضروری نہیں ہے کہ ہم اس سوال کا فیصلہ، اپنے دئے ہوئے دیگر مسئلے کے فیصلے کے پیش نظر دے۔

اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

مدعا علیہ نمبر 1 کے لیے ایجنٹ: آر۔ایچ۔ ڈھیبر۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and integrity of this document

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and
integrity of this document

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and
integrity of this document

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and
integrity of this document

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and
integrity of this document

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and
integrity of this document

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and
integrity of this document

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:08
I attest to the accuracy and
integrity of this document